آپ کے لیے اقرار نامہ فارم جنہیں کرونا وائرس ویکسین پیش کی گئی ہے

آپ کو آگاہ کیا جاتا ہے کہ ویکسین لگوانے سے پہلے یہ فارم پڑھ لیں اور اسے ویکسینیشن کے مقام پر ساتھ لائیں۔ ویکسین لگانے والے کو اپنی کرونا وائرس ویکسین کی پہلی ڈوز (ڈوزوں) کے بارے میں بتائیں۔

Etternavn, fornavn:	
Fødselsnummer:	
دستخط/Signatur:	

ان صورتوں میں ویکسین لگوانے کے لیے نہ آئیں اور جلد از جلد ہمیں اطلاع دیں:

- ویکسینیشن والے دن آپ کو زکام کی علامات ہوں یا 38 °C سے زیادہ بخار ہو
- آپ کوارنٹین میں ہوں یا کرونا وائرس بیماری کی وجہ سے آئسولیشن میں ہوں
- آپ کو پچھلے 7 دنوں میں کوئی دوسری ویکسین لگی ہو
- آپ کو کرونا وائرس بیماری سے گزرے ہوئے 3 مہینے سے کم عرصہ گزرا ہو (12 سے 15 سال کے بچوں کے سلسلے میں یہ اصول تب بھی برقرار رہتا ہے جب ان کی بیماری کو اس کے علاوہ کوئی اور عرصہ گزرا ہو)

اگر آپ مندرجہ ذیل سوالات میں سے کسی سوال کا جواب **ہاں** میں دیں تو ویکسینیشن سے پہلے خاص انتظامات کی ضرورت کے بارے میں معلوم کرنا اہم ہے۔ اگلے صفحے پر مزید معلومات دیکھیں اور اگر آپ کو پورا علم نہ ہو تو ڈاکٹر سے رابطہ کریں۔

	ہاں/Ja	نہیں/Nei
کیا آپ کو **ماسٹ سیلز کی بیماری** ہے؟		
کیا پچھلے سال کے دوران **دمے** کی وجہ سے آپ کو کم از کم 2 کورٹیزون کورس لے کر علاج کروانا پڑا یا آپ ہسپتال میں داخل رہے؟		
کیا پچھلے 4 ہفتوں میں **دمے** کی وجہ سے آپ کو مندرجہ ذیل علامات میں سے کم از کم 3 علامات رہی ہیں: • دن کے وقت علامات ہفتے میں 2 بار سے زیادہ • رات کو آنکھ کھل گئی • دورے کی دوائی ہفتے میں 2 بار سے زیادہ لینے کی ضرورت پڑی • جسمانی سرگرمی محدود رکھنی پڑی		
کیا آپ کو اس ویکسین پر یا اس کے اجزا پر پہلے کبھی **الرجک ردّعمل** ہو چکا ہے؟		
کیا آپ کو پہلے کبھی دوسری ویکسینز، خوراک، دوائیوں یا کسی اور چیز پر شدید (زندگی کو خطرے میں ڈالنے والا) **الرجک ردّعمل** ہو چکا ہے؟		
کیا آپ میں **زیادہ خون بہنے کا رجحان** ہے؟		
کیا آپ کو **کرونا وائرس بیماری سے گزرے ہوئے** 3 مہینے سے کم عرصہ ہوا ہے؟		
کیا آپ کا **مدافعتی نظام بہت کمزور** ہو چکا ہے؟		
کیا آپ دودھ پلاتی ہیں یا حاملہ ہیں؟		

Fylles inn av **vaksinatør** dersom vaksinasjonen ikke umiddelbart dokumenteres i EPJ/SYSVAK:
(اگر ویکسینیشن کو فوری طور پر EPJ/SYSVAK میں رجسٹر نہ کیا جانا ہو تو **ویکسینیٹر** یہ حصہ مکمل کرے):

Dato og klokkeslett	
Preparat-/ vaksinenavn:	
Batch/Lotnummer:	
Årsak til vaksinering: 1. Prioriteringsgruppe 2. Helsepersonell 3. Annet	
Navn (blokkbokstaver) vaksinatør:	

ویکسینیشن سے پہلے انتظامات کے لیے معلومات:

ماسٹ سیلز کی بیماری یا وہ دمہ جو کنٹرول میں نہ ہو: اگر آپ کو ماسٹ سیلز کی بیماری ہے تو انفرادی غور کے لیے ڈاکٹر سے رابطہ کریں۔ اگر آپ نے دمے کے متعلق کسی ایک سوال یا دونوں سوالوں کا جواب **ہاں** میں دیا ہے تو اس سے اشارہ مل سکتا ہے کہ آپ کا دمہ کنٹرول میں نہیں ہے۔ اس صورت میں آپ کو یہ غور کروانے کے لیے ڈاکٹر سے رابطہ کرنا چاہیے کہ ویکسینیشن سے پہلے اور بعد میں آپ کی خبرگیری کیسے کی جانی چاہیے۔

ماضی میں کرونا وائرس ویکسین پر الرجک ردّعمل یا دوسری ویکسینز، خوراک، دوائیوں یا کسی اور چیز پر شدید الرجک ردّعمل: انفرادی غور کے لیے ڈاکٹر سے رابطہ کریں۔ اگر ڈاکٹر ویکسین کا مشورہ دے تو ممکنہ الرجک ردّعمل کو سنبھالنے کے خیال سے زیادہ انتظامات کی ضرورت ہو سکتی ہے نیز ویکسینیشن کے بعد زیادہ دیر تک آپ پر نظر رکھنا بھی ضروری ہو سکتا ہے۔

خون بہنے کا زیادہ رجحان: اگر آپ خون پتلا کرنے والی دوائیاں لیتے ہیں تو آپ کو عام طریقے سے ویکسین لگ سکتی ہے۔ اگر آپ میں کسی اور بیماری کی وجہ سے خون بہنے کا زیادہ رجحان ہے تو آپ کو انفرادی غور کے لیے ڈاکٹر سے رابطہ کرنا چاہیے۔ اگر آپ کو ہیموفیلیا (خون بہنے کی بیماری ہے) اور خون گاڑھا کرنے والی دوائیوں سے علاج ہو رہا ہے تو آپ کو خون گاڑھا کرنے والے عناصر کی آخری ڈوز کے دن پر ہی ویکسین لگوا لینی چاہیے۔

کرونا وائرس بیماری (COVID-19) ہو چکنے کے بعد: بنیادی اصول یہ ہے کہ آپ کو ویکسین کی صرف ایک ڈوز کی ضرورت ہے اور آپ کے صحتمند ہو جانے کے جلد از جلد 3 مہینے بعد آپ کو یہ ڈوز ملنی چاہیے۔ 12 سے 15 سال عمر کے جو بچے شدید کرونا وائرس بیماری کا خطرہ رکھنے والے گروہ میں نہ ہوں اور جنہیں پہلے COVID-19 ہو چکا ہو، ان کے لیے فی الحال ویکسین کا مشورہ نہیں دیا جا رہا۔ FHI کی ویب سائیٹ پر COVID-19 بیماری ہو چکنے کے بعد کرونا سرٹیفکیٹ ملنے کے تقاضے یہاں پڑھیں [COVID-19 ہو چکنے کے بعد ویکسینیشن]۔

بہت کمزور مدافعتی نظام: اگر آپ کا مدافعتی نظام شدید کمزور ہے یا آپ مثال کے طور پر خون، حرام مغز اور لمفی غدود کے کینسر، حرام مغز کا عطیہ لینے یا اعضا کا عطیہ لینے کی وجہ سے ایسی دوائیاں استعمال کرتے ہیں جو مدافعتی نظام کو بہت کمزور کر دیتی ہیں تو بعض ویکسینز کی ڈوزوں کے بیچ کم وقفہ رکھنے کا مشورہ دیا جاتا ہے۔ ویکسینیشن سنٹر کو متوجہ کریں کہ آپ اس گروہ سے تعلق رکھتے ہیں تاکہ وہ اس لحاظ سے آپ کا ویکسینیشن پلان بنائیں۔ اگر آپ کو ٹھیک سے معلوم نہ ہو کہ آیا آپ اس گروہ سے تعلق رکھتے ہیں تو آپ کو اپنا علاج کرنے والے ڈاکٹر سے رابطہ کر کے مشورہ لینا چاہیے۔

دودھ پلانا اور حمل: دودھ پلانے والی خواتین کو ویکسین لگوانے کا مشورہ دیا جاتا ہے، ماں کے دودھ میں کرونا وائرس ویکسینز پہنچنے کا کوئی معلوم خطرہ نہیں ہے۔ تحقیقی مطالعات سے اشارہ ملتا ہے کہ کرونا وائرس ویکسینیشن حاملہ ماں کے لیے بھی محفوظ ہے اور پیٹ میں بچے کے لیے بھی اگرچہ حاملہ خواتین کے سلسلے میں تجربہ محدود ہے۔ حمل کی دوسری اور تیسری سہ ماہی میں تمام خواتین کو ویکسین لگوانے کا مشورہ دیا جاتا ہے۔ ماں کے لیے خطرے کے عوامل یا انفیکشن لگنے کے زیادہ خطرے کی وجہ سے حمل کی پہلی سہ ماہی میں ویکسین لگوانا مناسب ہو سکتا ہے۔ حاملہ خواتین میں اور باقی لوگوں میں بھی COVID-19 سے شدید بیماری کا خطرہ ایک ہی جیسے عوامل کی وجہ سے ہے ۔